# کفریہ الفاظ اور انکے احکامات

## مع ضمیمہ
## گناہ کبیرہ وصغیرہ کا بیان

ایمانیات اور شعائر اسلام کے بارے میں عام طور پر جو ایسے الفاظ کہے جاتے ہیں جن سے ایمان و نکاح ٹوٹ جاتا ہے اس کتاب میں ایسی بہت سی باتوں کی نشاندہی کرکے ان کا حل بھی نقل کیا گیا ہے ۔

تصدیقات :

مولانا مفتی نظام الدین شامزی (دارالافتاء بنوری ٹاؤن کراچی)
مولانا شیخ مفتی حبیب اللہ (دارالافتاء جامعہ اسلامیہ کلفٹن کراچی)
مولانا مفتی عبدالمنان (دارالافتاء دارالعلوم کراچی)
مولانا مفتی ابوبکر سعید الرحمٰن (دارالافتاء بنوری ٹاؤن کراچی)

مولانا مفتی عبدالشکور قاسمی
فاضل علوم شرقیہ پاکستان

مکتبہ الباسط
کراچی ۔ پاکستان

# کفریہ الفاظ اور انکے احکامات

معہ ضمیمہ

## گناہ کبیرہ وصغیرہ کا بیان

ایمانیات اور شعائر اسلام کے بارے میں عام طور پر جو ایسے الفاظ کہے جاتے ہیں جن سے ایمان ونکاح ٹوٹ جاتا ہے اس کتاب میں ایسی بہت سی باتوں کی نشاندہی کرکے ان کا حل بھی نقل کیا گیا ہے ۔

**تصدیقات :**

مولانا مفتی نظام الدین شامزی (دارالافتاء بنوری ٹاؤن کراچی)
مولانا مفتی حبیب اللہ شیخ (دارالافتاء جامعہ اسلامیہ کلفٹن کراچی)
مولانا مفتی ابوبکر سعید الرحمٰن (دارالافتاء بنوری ٹاؤن کراچی)
مولانا مفتی عبد المنان (دارالافتاء دارالعلوم کراچی)

مرتب : مولانا مفتی عبدالشکور قاسمی
فاضل علوم شرقیہ پاکستان

مکتبہ الباسط
کراچی - پاکستان

# وہ موجباتِ کفر جن کا تعلق انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام سے ہے

جو شخص انبیاء میں سے کسی بھی نبی کا اقرار نہیں کرے گا یا رسولوں میں سے کسی بھی رسول کی کسی بھی سنت پر ناراضگی یا عدم اعتقاد و عدم اطمینان کا اظہار کرے گا تو وہ کافر ہو جائے گا۔

اگر کسی شخص نے یوں کہا کہ اگر فلاں نبی ہوتا تو میں اس پر ایمان لاتا تو وہ کافر ہو جائے گا۔ اور حضرت جعفرؒ سے منقول ہے کہ اگر کسی شخص نے یہ کہا کہ "میں اللہ تعالیٰ کے تمام انبیاء پر ایمان لایا اور مجھے نہیں معلوم کہ آدمؑ نبی تھے یا نہیں؟" تو وہ کافر ہو جائے گا۔

حضرت جعفرؒ سے اس شخص کے بارے میں پوچھا گیا جو انبیاء کی طرف فواحش کی نسبت کرے جیسے کسی نبی کی طرف عزمِ زنا کی نسبت کرنا یا اسی طرح کی کوئی اور بات کہنا جیسا کہ حشویہ (ایک باطل فرقہ) حضرت یوسف علیہ السلام کے بارے میں اس قسم کا اظہار کرتے ہیں تو انہوں نے فرمایا کہ ایسا شخص کافر ہے کیونکہ یہ انبیاء کے حق میں بدگوئی ہے اور ان کی اہانت کے مترادف ہے۔ یہ عقیدہ رکھنا لازم ہے کہ تمام انبیاءؑ ہر قسم کے گناہ سے معصوم ہوتے ہیں۔

ابوذرؒ کہتے ہیں کہ جس شخص نے یہ کہا کہ "ہر نافرمانی کفر ہے" اور پھر یہ کہا کہ انبیاء علیہم السلام نے نافرمانی کی" تو وہ کافر ہے کیونکہ اس نے انبیاء کے حق میں بدگوئی کی۔

بعض علماء سے یہ منقول ہے کہ "جس شخص نے یہ نہیں جانا کہ محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم خاتم النبیین ہیں، وہ مسلمان نہیں ہے۔ یعنی یہ عقیدہ رکھنا لازم ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم خاتم النبیین ہیں، آپؐ کے بعد کوئی رسول و نبی نہیں